ذِکرِ الْمُنَاجَاتِ و عَرضِ الْحَاجَاتِ

دعاء و گزارش

یَآ اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُبِہٖ سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

اے تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ بزرگ (ذات) آپ ﷺ کے سوا میرا کوئی نہیں ہے، جس کی میں نزولِ قیامت کے وقت پناہ لوں۔

وَلَنْ یَّضِیْقَ رَسُوْلَ اللّٰہِ جَاھُکَ بِیْ اِذَا الْکَرِیْمُ تَجَلّٰی بِاسْمٍ مُنْتَقِمٖ

اے رسول اللہ ﷺ آپ کا جاہ و مرتبہ میرے بارے میں اس وقت بھی ہرگز تنگ نہ ہوگا جب خدائے کریم (بھی مجرموں کو سزا دینے کی غرض سے) انتقام لینے والے کی صفت سے متصف ہو جائے گا۔

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِکَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَھَا وَمِنْ عُلُوْمِکَ عِلْمُ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

دنیا و آخرت آپ ہی کے جود و عطاء سے قائم ہیں اور لوح و قلم کا علم آپ ﷺ کے علوم میں سے ہے۔ یعنی دنیا کا قیام اور آخرت کا برپا کیا جانا ذاتِ رسالت پناہ ہی کے باعث ہوا اور لوحِ محفوظ پر قلم سے لکھا ہوا جو علم معرفت ہے وہ آپ ﷺ کے علوم کا ایک جزو ہے۔

یَانَفْسُ لَاتَقْنُطِیْ مِنْ زَلَّۃٍ عَظُمَتْ اِنَّ الْکَبَآئِرَ فِی الْغُفْرَانِ کَاللَّمَمِ

اے میرے نفس، بڑے گناہوں کے باعث رحمتِ الٰہی سے مایوس نہ ہو کیونکہ اللہ کی مغفرت کے مقابل بڑے بڑے گناہ بھی چھوٹے اور معمولی گناہوں کی طرح ہیں اور رحمتِ الٰہی ان سے درگزر کرے گی۔

لَعَلَّ رَحْمَۃَ رَبِّیْ حِیْنَ یَقْسِمُھَا تَاْتِیْ عَلٰی حَسَبِ الْعِصْیَانِ فِی الْقَسَمِ

امید ہے کہ میرے رب کی رحمت، جب وہ انہیں تقسیم کرے گا، تقسیم میں ہمارے گناہوں کے بقدر ہوگی یعنی ہمارے گناہ جتنے بڑے ہیں امید ہے کہ رحمتِ الٰہی بھی ہمارے حال پر اتنی ہی ہوگی اور یوں مغفرت سے مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

یَارَبِّ وَاجْعَلْ رَجَآئِیْ غَیْرَ مُنْعَکِسٍ لَدَیْکَ وَاجْعَلْ حِسَابِیْ غَیْرَ مُنْخَرِمِ

اے میرے پروردگار! اپنے حضور میری امید کو برعکس نہ کر (یعنی میں نے تجھ سے جو امیدیں قائم کی ہیں انہیں پوری کر) اور (اپنے متعلق) میرے اعتقاد (عفو و درگزر) کو منقطع نہ کر (یعنی تجھ سے عفو و درگزر کی جو توقع ہے اسے ختم نہ کر)۔

وَاللُّطْفُ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَهُ صَبْرًا مَتٰى تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

اے ہمارے رب دونوں جہانوں میں اپنے غلام پر لطف وکرم کر کیونکہ اس کا صبر ایسا ہے کہ جب اسے شدائد زمانہ پکارتے ہیں تو وہ شکست کھا جاتا ہے (یعنی اے اللہ! تیرے بندے کی قوت صبر مصائب کے مقابلے میں شکست خوردہ ہو چکی ہے، اس لئے اس پر لطف و کرم کر)۔

وَائْذَنْ لِسُحْبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَآئِمَةٍ عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمِ

اے اللہ اپنے درود وسلام کے بادلوں کو اجازت دے کہ وہ نبی کریم ﷺ پر (درود و سلام کی) موسلا دھار اور لگا تار بارش کریں۔

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيْحُ صَبَا وَاَطْرَبَ الْعِيْسَ حَادِي الْعِيْسِ بِالنَّغَمِ

اے اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وردگار وسلام بھیجتا رہ جب تک کہ بادِ صبا بان کی لچک دار ڈالیوں کو ہلاتی رہے اور حدی خواں اونٹوں کو اپنے نغموں سے وجد میں لاتا رہے (یعنی جب تک یہ دنیا قائم ہے اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کی بارش کرتا رہ)

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِي بَكْرٍ وَّ عَنْ عُمَرَ وَعَنْ عَلِيٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكَرَمِ

اے اللہ تیری رضامندی ہو، ابوبکر صدیقؓ، عمر فاروقؓ، عثمان غنیؓ اور علیؓ سے جو سب شریف وکریم ہیں۔

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ اَهْلِ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

اس کے بعد اے اللہ تو راضی ہو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ، ساتھیوں اور ان کی پیروی کرنے والوں سے جو تقویٰ والے، پاک سیرت والے، صاحب علم و عقل اور کریم ہیں۔

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا سَاَلْتُكَ الْخَيْرَ يَاذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

پھر اے اللہ اس قصیدے کے کہنے والے (بوصیری) کو بخش دے اور اس کے پڑھنے والے کی مغفرت کر دے۔ اے جود وکرم والے اللہ میں نے تجھ سے بھلائی کا سوال کیا ہے۔

امام محمد بن سعید بوصیریؒ